آستر

ملکہ وشتی کی بادشاہ سے نافرمانی

۱ یہ واقعہ اس دوران ہوا تھا جب اخسویرس بادشاہ تھا۔ وہ ہندوستان سے لیکر کوش(اتھوپیا)تک ۱۲۷ صوبوں پر حکومت کیا کرتا تھا۔

۲ بادشاہ اخسویرس سوسا ضلع کے محل سے اپنی سلطنت پر حکومت کرتا تھا۔

۳ اپنی حکومت کے تیسرے سال اخسویرس نے اپنے عہدیداروں اور قائدین کی دعوت کی۔ فارس اور مادی کے تمام اہم فوجی عہدیدار اور اہم قائدین اس موقع پر وہاں آئے تھے۔ ۴ دعوت ۱۸۰ دنوں تک جاری رہی اُس دوران بادشاہ اخسویرس نے اپنی حکومت کی عظیم دولت کو عیاں کیااور اسنے ہرایک کو اپنے محل کی پُرشکوہ خوبصورتی اور دولت دکھایا۔

۵ اور جب ۱۸۰ دن کی وہ تقریب ختم ہوئی بادشاہ اخسویرس نے دُوسری دعوت دی جو سات دن تک رہی دعوت تقریب محل کے اندرونی باغ میں منعقد ہوئی تھی۔ تمام لوگ جو پایہ تخت سوسا شہر میں تھے اُنہیں مدعو کیا گیا تھا اُس میں بڑی سے بڑی اہمیت والے اور کم سے کم اہمیت والے لوگ بھی بُلائے گئے تھے۔ ۶ اندرونی باغ میں کمرہ کے چاروں طرف سفید اور نیلے رنگ کے بہترین کتانی کپڑے ٹنگے ہوئے تھے۔ وہ کپڑے بہترین سفید ریشمی کپڑوں کے ڈوریوں اور چاندی کے چھلّوں سے سنگ مرمر کے ستونوں پر بندھے ہوئے تھے۔ وہاں سونے اور چاندی سے سجے ہوئے پلنگ تھے۔ یہ سب پلنگ سفید اور سیاہ رنگ کے سنگ مرمر اور بیگنی رنگ کے قیمتی پتھروں اور سیپیوں سے بنے ہوئے صحن پر لگے ہوئے تھے۔ ۷ مختلف قسموں اورڈیزائنوں کے سونے کے پیالوں میں مئے وہاں پیش کی گئی تھی۔ وہاں بادشاہ کی مئے کافی مقدار میں تھی۔ سبب اُس کا یہ تھا کہ بادشاہ بہت امیر اور سخی تھا۔ ۸ بادشاہ نے اپنے خادموں کو حکم دیا تھا اُس نے کہا تھا، ”مہمانوں کو جتنی وہ چاہیں اُتنی مئے دی جانی چاہئے اور مئے دینے والوں نے بادشاہ کے حکم کی تعمیل کی تھی۔

۹ اور اسی وقت بادشاہ اخسویرس کے محل میں ملکہ وشتی نے عورتوں کو ایک دعوت دی۔

۱۰ بادشاہ اخسویرس ساتویں دن بہت زیادہ مئے پینے کی وجہ سے بہت زیادہ نشہ میں تھا۔ اسنے مہومان، بِزتا، خربُوناہ ، بِگتا، ابگتا،زِتار اور کرکس کو بلایا۔ یہ لوگ سات خواجہ سرائیں تھے جو اس کی ہمیشہ خدمت کیا کرتے تھے۔ ۱۱ اس نے ان سات خواجہ سراؤں کو حکم دیا کہ ملکہ وشتی کو شاہی تاج پہنا کر اسکے پاس لائیں۔ وجہ یہ تھا کہ وہ قائدین اور اہم لوگوں کو اسکی خوبصورتی دکھانا چاہتے تھے۔ وہ واقعی میں ایک بہت خوبصورت عورت تھی۔

۱۲ لیکن جب اُن خواجہ سراؤں کے ذریعہ سے ملکہ وشتی کو بادشاہ کا حکم سُنایا گیا تو اُس نے بادشاہ کے مہمانوں کے سامنے آنے سے انکار کیا۔ تب بادشاہ کو بہت غصّہ آیا اور طیش میں آکر بھڑک اُٹھا۔ ۱۳ - ۱۴ بادشاہ کے لئے یہ ایک رواج تھا کہ قانونی ماہروں سے قانون اور اُس کی سزا کے متعلق رائے لے۔ اِسلئے بادشاہ اخسویرس نے دانشمندوں سے جو قانون سےواقف تھے پوچھا وہ دانشمند بادشاہ کے قریبی آدمی تھے اُنکے نام یہ ہیں: کارشینا، ادماتا، ترسِیس، مرس، مرسِنا، مُموکان۔ یہ سات آدمی فارس اور مادی کے بہت اہم عہدیدار تھے۔ اُنکے پاس بادشاہ سے ملنے کی خاص اجازت تھی کیونکہ وہ لوگ بہت ہی اہم لوگ تھے۔ ۱۵ بادشاہ نے اُن ماہروں سے پوچھا، ”ملکہ وشتی کے ساتھ کیا کیا جائے ؟ اس نے بادشاہ اخسویرس کے حکم کو جو کہ اس خواجہ سراؤں کے معرفت ملا تھا ماننے سے انکار کر گئی اس واقعہ سے متعلق قانون کیا کہتی ہے۔“

۱۶ مُموکان نے بادشاہ کو دُوسرے عہدیداروں کےسامنےجواب دیا، ”ملکہ وشتی نےصرف بادشاہ کے خلاف ہی نہیں بلکہ قائدین اور بادشاہ اخسویرس کی سلطنت کے صوبوں کے تمام لوگوں کے خلاف بھی بہت بڑا جرم کیاہے۔“ ۱۷ میں ایسا اس لئے کہتاہوں کہ دُوسری عورتیں جو کُچھ ملکہ وشتی نے کہا ہے اُسکو سُنیں گی اور دُوسری عورتیں اپنے شوہروں کی اطاعت کرنا بند کردیں گی وہ اپنے شوہروں سے کہیں گی۔ ”بادشاہ اخسویرس نے ملکہ وشتی کولانے کے لئے حکم دیا تھا لیکن اُس نے آنے سے اِنکار کردیا۔“

۱۸ ”آج فارس اور مادی کے قائدین کی بیویوں نے سُنا کہ ملکہ نے کیا کہا۔ وہ لوگ ملکہ کے طرزعمل سےمتاثرہونگیں اور وہ لوگ بھی اپنےاپنے شوہروں، بادشاہ کے عہدیداروں کےساتھ وہی حرکت کرینگی۔ تب نافرمانی اور ناراضگی کا خاتمہ نہیں ہوگا۔

۱۹ ”اِسلئے اگر بادشاہ کی خواہش ہو تو ایک حل یہ ہے: بادشاہ کو ایک شاہی حکم دینا چاہئے اور اُسے فارس اور مادی کے قانون میں لکھا جانا چاہئے اور اس میں یہ بھی وضاحت ہونا چاہئے کہ فارس اور مادی کا اُصول بدلایامٹایا نہیں جاسکتا۔ بادشاہ کا حکم یہ ہونا چاہئے کہ بادشاہ اخسویرس کے سامنے وشتی

اب پھر کبھی نہ آئے گی۔ ساتھ ہی بادشاہ کو ملکہ کا درجہ کسی ایسی عورت کو
دینا چاہئے جو اُس سے بہتر ہو۔ ۲۰ پھر جب بادشاہ کے اس شاہی حکم کا
اعلان اُسکی بڑی حکومت کے ہر حصّے میں ہوگا تمام بیویاں اہم سے اہم ہو یا
معمولی سے معمولی سب اپنے اپنے شوہروں کی عزّت کرینگی۔"
۲۱ بادشاہ اور اُسکے اہم عہدیدار اُس مشورہ سے بہت خُوش تھے۔
اِسلئے بادشاہ اخسویرس نے جیسا مُموکان نے رائے دی ایسا ہی کیا۔
۲۲ بادشاہ اخسویرس نے حکومت کے ہر صوبوں میں خطوط بھیجے۔ اُس
نے وہ خطوط ہر ایک صوبہ میں اس کی اپنی لکھاوٹ میں اور ہر ایک قوم میں
اسکی اپنی زبان میں بھیجے۔ ان خطوط میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ ہر شوہر اپنے
گھر بار کا حاکم ہوگا اور اپنے لوگوں کی زبان میں باتیں کریگا۔

آستر کو ملکہ بنایا گیا

۲ بعد میں بادشاہ اخسویرس کا غصّہ ٹھنڈا ہوا تو اُسکو وشتی اور وشتی کے
کام یاد آئے۔ اُسکے متعلق احکام کو یاد کیا۔ ۲ تب بادشاہ کے
اپنے حاضرین نے اُسے ایک حل پیش کیا اُنھوں نے کہا، "بادشاہ کے لئے
جوان اور خوبصورت کنواری لڑکیوں کو تلاش کرو۔ ۳ بادشاہ سلطنت
کے ہر صوبہ میں کمشنر مقرّر کرے، اور وہ لوگ خوبصورت اور جوان کنواریوں
کو اپنے اپنے صوبہ میں جمع کرینگے اور اسے ضلع محل میں لائینگے۔ وہ جوان
لڑکیاں بادشاہ کی عورتوں کے گروہ میں رکھی جائیں گی۔ ہجّی کی نگرانی میں
رہیں گی جو بادشاہ کا خواجہ سرا ہے اور عورتوں کا سرپرست بھی ہے۔ اور
پھر انہیں خوبصورتی کے لئے ہر نسخہ دیا جائے۔ ۴ اور جن کنواری کو بادشاہ
سب سے زیادہ پسند کریگا وہ وشتی ملکہ کی جگہ لیگی۔" اور بادشاہ نے تجویز کو
قبول کیا کیونکہ یہ ایک اچھا مشورہ تھا، اور اس پر عمل کیا۔
۵ بنیمین کے خاندانی گروہ سے مردکی نامی ایک یہودی تھا جو یائیر کا
بیٹا تھا۔ یائیر سمعی کا بیٹا تھا اور سمعی قیس کا بیٹا تھا۔ مردکی سوسا کے ضلع
محل میں رہتا تھا۔ ۶ مردکی انلوگوں کی نسل سے تھا جنہیں بابل کے بادشاہ
نبوکدنضر نے یروشلم سے جلاوطن کیا تھا۔ اور اسے اسکی سلطنت میں لے
جایا گیا۔ وہ یہوداہ کے بادشاہ یہویاکین کے ساتھ قیدیوں کے گروہ میں تھا۔
۷ مردکی کی رشتہ میں ایک لڑکی ہدسّاہ نامی تھی اُسکے باپ یا ماں نہیں تھے
اسلئے مردکی اُسکی دیکھ بھال کرتا تھا۔ مردکی نے بطور بیٹی اُسکو گود لیا تھا جب
اُسکے ماں باپ مرگئے تھے۔ ہدسّاہ کو آستر بھی کہتے تھے آستر کا چہرہ اور اُسکا
جسم بہت خوبصورت تھا۔
۸ جب بادشاہ کا حکم سنایا گیا تو بڑی تعداد میں جوان کنواریوں کو
سوسا کے ضلع محل میں لایا گیا۔ اُنہیں ہجّی کی نگرانی میں دے دیا گیا۔ آستر
اُنہی کنواری لڑکیوں میں سے ایک تھی۔ آستر کو بادشاہ کے محل میں لے
جا کر ہجّی کی نگرانی میں رکھا گیا۔ ہجّی بادشاہ کے عورتوں کا سرپرست تھا۔
۹ ہجّی نے آستر کو پسند کیا وہ اُسکی پسندیدہ بن گئی تو ہجّی نے اُسکو
خوبصورتی کے نسخے اور خاص قسم کا کھانا دیا۔ ہجّی نے بادشاہ کے محل سے
سات خادمہ لڑکیوں کو چنا اور اُنہیں آستر کو دیا پھر ہجّی نے آستر اور اُن
سات خادمہ لڑکیوں کو شاہی حرم سرا (عورتوں کا کمرہ) کے سب سے اچھے
جگہ میں بھیج دیا۔ ۱۰ آستر نے کسی سے بھی یہ نہیں کہا کہ وہ یہودی ہے۔
اُس نے اپنے خاندان کے متعلق بھی کسی سے کُچھ نہیں کہا کیونکہ مردکی نے
اسے حکم دیا تھا کہ نہ بتائے۔ ۱۱ مردکی ہر روز محل کے آنگن کے نزدیک
جہاں بادشاہ کی عورتیں رہا کرتی تھیں چہل قدمی کرتا تھا۔ اسنے ایسا کیا کیونکہ
اسکو یہ جاننے کی خواہش تھی کہ آستر کیسی ہے اور اس کے ساتھ کیا گذر رہی
ہے۔
۱۲ اس سے پہلے کہ کسی کنواری کو بادشاہ اخسویرس کے پاس لے
جایا جائے اس کو ۱۲ مہینے خوبصورتی کے علاجون کے نسخوں سے گذرنا
پڑتا تھا اس مدت کے دوران اسے پہلے چھ مہینے لوبان کا تیل استعمال
کرکے پھر دوسرے چھ مہینے میں مختلف قسم کے خوشبوؤں اور دوسرے
خوبصورتی کی چیزوں کا استعمال کرکے اپنے آپ کو خوبصورت کرنا پڑتا
تھا۔ ۱۳ اس طریقے سے کنواری بادشاہ کے سامنے جاتی: وہ جو کچھ بھی
چاہتی اسے شاہی حرم سرا سے لینے کی اجازت تھی۔ ۱۴ رات میں لڑکی
بادشاہ کے محل میں جاتی اور صبح میں وہ واپس حرم سرا آتی۔ پھر وہ حرم سرا
کے دوسرے حصّے میں واپس چلی جاتی جہاں وہ شعشغاز نامی آدمی کے نگرانی
میں رکھی جاتی۔ شعشغاز ایک شاہی خواجہ سرا تھا اور بادشاہ کے داشتاؤں کا
نگرانی کرتا۔ وہ پھر دوبارہ نہیں جاتی جب تک کہ بادشاہ اس کے ساتھ خوش
نہ ہوتے، تب پھر وہ اسکا نام لیکر اسے واپس بلاتا۔
۱۵ جب آستر کی بادشاہ کے پاس جانے کی باری آئی تو اُس نے کُچھ
نہیں پوچھا اُس نے بادشاہ کے خواجہ سرا ہجّی سے جو عورتوں کا نگراں تھا
بس اِس سے یہ پوچھا کہ اُسے اپنے ساتھ بادشاہ کے پاس کیا لے جانا چاہئے؟
آستر وہ کنواری تھی جسے مردکی نے گود لیا تھا۔ اور وہ اُسکے چچا ابیخیل کی بیٹی
تھی۔ جو بھی آستر کو دیکھتا وہ اُسکو پسند کرتا۔ ۱۶ اِسلئے آستر کو شاہی محل
میں بادشاہ اخسویرس کے پاس لے جایا گیا۔ یہ واقعہ اُس کی حکومت کے
ساتویں سال کے دسویں مہینے میں ہوا۔ یہ مہینہ طیبت کہلاتا تھا۔
۱۷ بادشاہ نے آستر کو کسی بھی لڑکی سے زیادہ محبّت کیا اور وہ اس
کی محبوبہ بن گئی۔ وہ بادشاہ کو دوسری ساری کنواریوں سے زیادہ پسند
آئی۔ بادشاہ اخسویرس نے آستر کے سر پر شاہی تاج پہنا کر وشتی کی جگہ نئی
ملکہ بنالیا۔ ۱۸ آستر کے لئے بادشاہ نے ایک بہت بڑی دعوت دی یہ
دعوت اُس نے اپنے اہم آدمیوں اور قائدین کے لئے دی۔ اُس نے تمام

صوبوں میں تعطیل کا اعلان کیا اور اُس نے لوگوں کو تحائف بھیجے کیونکہ وہ
ایک سخی بادشاہ تھا۔

مرد کی کو ایک بُرے منصوبہ کا پتہ لگا

۱۹ مرد کی اُس وقت بادشاہ کے دروازے کے پاس ہی بیٹھا تھا جس
وقت دُوسری مرتبہ لڑکیوں کو ایک ساتھ جمع کیا گیا تھا۔ ۲۰ آستر ابھی
بھی اُس بات کو چھپائی ہوئی تھی کہ وہ یہودی ہے۔ اُس نے کسی کو بھی
اپنے خاندانی پس منظر نہیں کہے تھے کیونکہ مرد کی نے اسے ایسا کرنے کا
حکم دیا تھا۔ وہ مرد کی کے حکم کو اب بھی ایسے ہی مانتی تھی جیسے وہ پہلے مانتی
تھی جب مرد کی اسکی دیکھ بھال کرتا تھا۔
۲۱ اُس وقت جب مرد کی بادشاہ کے پھاٹکوں کے قریب بیٹھا تھا۔
تب وہ شاہی پھاٹکوں کے پہریدار بگتان اور ترش کے سازشوں کے بارے
میں جانا۔ وہ لوگ بہت غصّے میں تھے اور بادشاہ اخسویرس کو مارنے کا منصوبہ
بنا یا تھا۔ ۲۲ لیکن جب مرد کی سازش کے بارے میں جان گیا تو اُسنے ملکہ
آستر کو بتا دیا اور ملکہ آستر نے اُسے بادشاہ سے کہہ دیا۔ اُس نے بادشاہ کو یہ
بھی بتادیا کہ مرد کی ہی وہ آدمی ہے جس نے اسے اس منصوبہ کے بارے میں
اطلاع دیا۔ ۲۳ اُسکے بعد اُس اطلاع کی جانچ کروائی گئی اور یہ معلوم ہوا کہ
مرد کی کی اطلاع صحیح تھی اور اُن دو پہریداروں کو جنہوں نے بادشاہ کو
مارڈالنے کا منصوبہ بنایا تھا اُنہیں پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔ بادشاہ کے سامنے ہی
یہ سب باتیں "بادشاہ کی تاریخ کی کتاب" میں لکھ دی گئیں۔

یہودیوں کو تباہ کرنے کے لئے ہامان کا منصوبہ

۳ یہ واقعات ہونے کے بعد بادشاہ اخسویرس نے ہامان کو عزّت
بخشی۔ ہامان اجاجی کے ہمّداتا نامی شخص کا بیٹا تھا۔ بادشاہ نے
ہامان کو ترقی دی اور اُس کو دُوسرے قائدین سے زیادہ عزّت کی جگہ بخشی۔
۲ بادشاہ کے تمام قائدین بادشاہ کے شاہی پھاٹک پر جھک کر ہامان کو سلام
کرتے تھے اسلئے کہ بادشاہ نے اُنہیں ایسا کرنے کا حکم دیا تھا۔ لیکن مرد کی
نے جھک کر ہامان کی تعظیم کرنے سے اِنکار کیا۔ ۳ تب شاہی پھاٹک پر
بادشاہ کے قائدین نے مرد کی سے پوچھا، "تم بادشاہ کے احکام کی تعمیل
کیوں نہیں کرتے اور ہامان کے سامنے جُھکتے کیوں نہیں؟"
۴ دن بدن وہ بادشاہ کے قائدین مرد کی سے کہتے لیکن اُس نے جھک
کر تعظیم کرنے کے احکام سے انکار کیا۔ اِسلئے اُن قائدین نے اُسکے متعلق
ہامان سے کہا وہ دیکھنا چاہتے تھے کہ ہامان مرد کی کے تعلق سے کیا کرتا ہے۔
مرد کی ان قائدین سے کہہ چُکا تھا کہ وہ یہودی ہے۔ ۵ جب ہامان نے دیکھا
کہ مرد کی نے اُسکے لئے جُھک کر تعظیم کرنے سے اِنکار کیا تو اسے بہت غصّہ
آیا۔ ۶ ہامان کو معلوم ہوا کہ مرد کی یہودی ہے لیکن وہ صرف مرد کی کو ہی
مارنے سے مطمئن نہیں تھا۔ ہامان بادشاہ اخسویرس کی ساری حکومت میں
مرد کی کے تمام یہودی لوگوں کو مارڈالنے کی ترکیب کی تلاش میں تھا۔
۷ بادشاہ اخسویرس کی حکومت کے ۱۲ ویں سال میں ہامان نے
نیسان کے مہینے میں جو کہ سال کا پہلا مہینہ تھا قرعہ ڈالا خاص دن مہینہ
چننے کے لئے۔ آخر کار بارہواں مہینہ یعنی ادار کا مہینہ چنا گیا۔ (اُس وقت
قرعہ "پُور" کہلاتا تھا) ۸ تب ہامان بادشاہ اخسویرس کے پاس آیا اُس نے
کہا، "بادشاہ اخسویرس تُمہاری حکومت کے ہر صوبہ میں ایک خاص گروہ
کے لوگ پھیلے ہوئے ہیں۔ یہ لوگ اپنے آپ کو دُوسرے لوگوں سے الگ
رکھتے ہیں اُن لوگوں کے رسم و رواج بھی ان سبھی دُوسرے لوگوں سے
الگ ہیں اور یہ لوگ بادشاہ کے قانونوں کی تعمیل بھی نہیں کرتے ہیں۔
ایسے لوگوں کو حکومت میں رہنے کی اجازت دینا بادشاہ کے لئے اچّھا نہیں
ہے۔
۹ "اگر بادشاہ کو مناسب معلوم ہو تو میرے پاس ایک حل ہے اُن
لوگوں کو تباہ کرنے کا حکم صادر کیا جائے اُسکے لئے میں بادشاہ کے خزانہ میں
۱۰،۰۰۰ چاندی کے سکے جمع کرونگا۔ میں بادشاہ کے خزانے کے
زیر نگراں عہدیدار کو اس مبلغ رقم کو دے دونگا۔"*
۱۰ اسطرح بادشاہ نے سرکاری مہر کی انگوٹھی اپنی اُنگلی سے نکالی اور
اُسے ہامان کے حوالے کی۔ ہامان اجاجی ہمّداتا کا بیٹا تھا وہ یہودیوں کا دُشمن
تھا۔ ۱۱ اُسکے بعد بادشاہ نے ہامان سے کہا، "یہ دولت اپنے پاس رکھو اور
جو کُچھ اُن لوگوں کے ساتھ کرنا چاہتے ہو کرو۔"
۱۲ پھر اُس پہلے مہینے کے ۱۳ ویں دن بادشاہ کے معتمدوں کو بُلایا
گیا اُنہوں نے ہر صوبہ کی اور ہر ایک لوگوں کی زبانوں میں ہامان کے احکام
لکھے۔ اُنہوں نے بادشاہ کے قائدین کو لکھا اور مختلف صوبوں کے صوبہ
داروں کو اور مختلف گروہ کے لوگوں کے قائدین کو بھی لکھا۔ اُنہوں نے
بادشاہ اخسویرس کے اختیار کے ساتھ لکھا اور بادشاہ کی انگوٹھی سے اُس کو
مہر بند کر دیا۔
۱۳ خبر رساں نے خطوط کو بادشاہ کے صوبوں میں لے گئے۔ اُن
خطوں میں بادشاہ کا ایک حکم تھا کہ بوڑھے، جوان، عورت اور چھوٹے بچّے
سمیت تمام یہودیوں کو کچلو اور تباہ کر ڈالو۔ حکم تھا کہ تمام یہودیوں کو
ایک دن میں ہی مار ڈالا جائے وہ دن ۱۲ ویں مہینے کا ۱۳ واں دن اور ادار
کا مہینہ تھا اور حکم تھا کہ تمام یہودیوں کی چیزوں کو لے لیا جائے۔

میں...دے دونگا شاید کہ ہامان اس رقم کو پھانسی دیئے جانے والے یہودی کی
جائیداد کو ضبط کر کے جمع کرنے کی امید کر رہا تھا۔

۱۴ احکام پر مشتمل ان خطوط کی ایک نقل اس سرزمین کا قانون ہونا
چاہئے تھا- یہ سب صوبوں کا قانون ہونا چاہئے تھا- اس کا اعلان حکومت
میں رہ رہے ہر قوموں کے لوگوں میں کرنا تھا- تب وہ سب کے سب لوگ
اس دن کے لئے تیار ہونگے- ۱۵ بادشاہ کے حکم سے خبر رساں جلد ہی
چلے گئے- پایہ تخت شہر سوسن میں یہ حکم جاری کر دیا گیا- بادشاہ اور
ہامان مئے پینے کے لئے بیٹھ گئے- شہر سوسن کے شہریوں کے درمیان
گھبراہٹ اور حیرانی پھیلی ہوئی تھی-*

مردکی کا آستر سے مدد طلب کرنا

۴ جو کچھ ہو رہا تھا اُسکے متعلق مردکی نے سُنا- جب اُس نے یہودیوں
کے خلاف بادشاہ کا حکم سُنا تو اپنے کپڑے پھاڑ لئے اس نے سوگ
کا لباس پہن لیا اور اپنے سر پر خاک ڈال لی- وہ اُونچی آواز میں پھوٹ پھوٹ
کر چیختے ہوئے شہر میں نکل پڑا- ۲ لیکن مردکی صرف بادشاہ کے دروازہ
تک ہی جا سکا کیونکہ سوگ کا لباس پہن کر دروازہ کے اندر جانے کی کسی کو
بھی اجازت نہ تھی- ۳ ہر صوبہ میں جہاں کہیں بھی بادشاہ کے یہ احکام پہنچے
یہودیوں میں رونا دھونا اور سوگ شروع ہو گیا- وہ لوگ روزہ رکھتے اور چیختے
تھے- بہت سے یہودیوں نے سوگ کے کپڑے پہن لئے اور اپنے سروں پر
خاک ڈالے زمین پر پڑے تھے-
۴ آستر کی خادمہ لڑکیوں اور خواجہ سراؤں نے آستر کے پاس جا کر
مردکی کے حالات کے متعلق بتایا- اُسکی وجہ سے ملکہ آستر بہت رنجیدہ اور
بہت پریشان ہوگئی اُس نے مردکی کے پاس سوگ کے لباس کے بجائے
دُوسرے کپڑے پہننے کو بھیجے لیکن اُس نے اُن کپڑے کو پہننے سے
انکار کیا- ۵ اُسکے بعد آستر نے ہتاک کو بلایا کہ میرے سامنے آؤ- ہتاک بادشاہ
کے خواجہ سراؤں میں سے ایک ایسا تھا جسے بادشاہ نے اُسکی (آستر کی)
خدمت کے لئے مُقرّر کیا تھا- آستر نے اُسے یہ پتہ لگانے کے لئے بھیجا کہ
کیا کچھ ہو رہا ہے اور مردکی کو کیا چیز تکلیف دے رہی ہے؟ ۶ ہتاک شہر
کے اُس کھُلے میدان میں گیا جہاں شاہی دروازہ کے آگے اس نے مردکی کو
دیکھا- ۷ وہاں مردکی نے ہتاک سے جو کچھ ہوا تھا سب کہہ ڈالا- اُس نے
ہتاک کو یہ بھی بتایا کہ ہامان نے یہودیوں کو مار ڈالنے کے لئے بادشاہ کو
خزانے میں کتنی دولت جمع کرنے کا وعدہ کیا ہے- ۸ مردکی نے ہتاک کو
یہودیوں کو ہلاک کرنے کے لئے بادشاہ کے حکم پر مشتمل خط کی ایک نقل
بھی دی- اور شاہی حکم نامہ شہر سوسن میں ہر جگہ بھیجا گیا تھا- مردکی یہ
چاہتا تھا کہ ہتاک اُس خط کو آستر کو دکھائے اور ہر بات اُسکو پوری طرح
بتادے- اور اُس نے اُس سے یہ بھی کہا کہ وہ آستر کو بادشاہ کے پاس جا کر
مردکی اور اُسکے لوگوں کے لئے رحم کی درخواست کرنے کی کوشش کرے-
۹ ہتاک آستر کے پاس واپس آیا اور اُس نے آستر سے جو کچھ مردکی نے
کہنے کے لئے کہا تھا سب کچھ کہہ دیا-
۱۰ پھر آستر نے ہتاک کے ذریعہ مردکی کو یہ کہلا بھیجا-
۱۱ "مردکی! بادشاہ کے تمام قائد اور بادشاہ کے تمام صوبوں کے تمام
لوگ یہ جانتے ہیں کہ یہ قانون ہے کہ کوئی بھی بغیر بلائے بادشاہ کے اندرونی
دربار میں نہیں جا سکتا ہے- قانون سب کے لئے جنس کے بلا لحاظ یکساں
نافذ ہوتا ہے، چاہے اسے مانے یا پھر مرے- صرف سوائے اسکے کہ، اگر
بادشاہ کے ہاتھ کا سونے کا ڈنڈا اس آدمی کو دے دیا جائے جو اس سے ملنے
کی خواہش رکھتا ہے- اگر بادشاہ ایسا کرتا تو اُس آدمی کو مارنے سے بچا لیا جاتا
ہے-" اس نے یہ بھی کہی، "مجھے بادشاہ سے ملنے کے لئے ۳۰ دن سے
نہیں بلایا گیا ہے-"
۱۲-۱۳ اُسکے بعد آستر کا پیغام مردکی کے پاس پہنچا دیا گیا- اُس
پیغام کو پا کر مردکی نے اُسے جواب بھیجا: "آستر! ایسا مت سوچ کہ تُو
بادشاہ کے محل میں رہنے کی وجہ سے سارے یہودیوں میں سے تم ہی صرف
بچ جاؤ گی- ۱۴ اگر اب تُم خاموش رہو گی تو یہودیوں کے لئے مدد اور خلاصی
تو کسی دُوسرے ذرائع سے آہی جائے گی- لیکن تم اور تمہارے باپ کے
خاندان سب مر جائینگے- اور کون جانتا ہے کہ شاید جن مصیبتوں کو ابھی
ہم لوگ جھیل رہے ہیں اسے حل کرنے کے لئے تم ملکہ بنی ہو-"
۱۵ اُس پر آستر نے مردکی کو یہ جواب بھجوایا: ۱۶ "مردکی! جاؤ
اور جا کر تمام یہودیوں کو شہر سوسن میں جمع کرو اور میرے لئے روزہ رکھو
تین دن اور تین رات تک نہ کچھ کھاؤ اور نہ ہی کچھ پیو- تیری طرح میں اور
میری خادمائیں بھی روزہ رکھیں گی- ہمارے روزہ رکھنے کے بعد میں بادشاہ
کے پاس جاؤں گی میں جانتی ہوں کہ اگر بادشاہ مجھے اپنے پاس نہ بُلایا تو اُسکے
پاس جانا اُصول کے خلاف ہے لیکن میں کسی بھی طرح سے بادشاہ سے ملاقات
کرونگی- اور اگر مجھے مرنا پڑیگا تو مرونگی-"
۱۷ اِس طرح مردکی وہاں سے چلا گیا اور آستر نے اُس سے جیسا کرنے
کو کہا تھا اُس نے ویسا ہی کیا-

آستر کی بادشاہ سے استدعا

۵ تیسرے دن آستر نے اپنے خاص لباس پہنے اور شاہی محل کے
اندرونی دربار میں جا کھڑی ہوئی- یہ جگہ بادشاہ ہال کے سامنے

بادشاہ . . . ہوئی تھی جیسا کہ بادشاہ اور ہامان قانون کے اعلان کا جشن منایا، جبکہ سوسن کے شہری یہودیوں کے تباہ کاری کے بادشاہ کے حکم کو سمجھ نہ سکے- اسلئے وہ لوگ غمزدہ، گھبراہٹ اور حیرانی کے عالم میں تھے- شاید کہ وہ لوگ انلوگوں سے اچھا پڑوسی پن یا اچھا تجارتی تعلقات رکھتے تھے-

تھی- بادشاہ کے ہال میں اپنے تخت پر بیٹھا تھا بادشاہ اُسی طرف مُنہ کئے
بیٹھا تھا جہاں سے لوگ تخت کے کمرہ میں داخل ہوتے تھے- ۲ بادشاہ نے
ملکہ آستر کو وہاں دربار میں کھڑی دیکھا اُسے دیکھ کر وہ بہت خُوش ہوا- اُس
نے اُسکی طرف اپنے ہاتھ میں تھامے ہوئے سونے کے شاہی ڈنڈے کو آگے
بڑھادیا اس طرح آستر اُس کمرے میں داخل ہوئی اور وہ بادشاہ کے پاس چلی
گئی- تب اُس نے بادشاہ کے سونے کے شاہی ڈنڈے کے سِرے کو
چھُودیا-

۳ اُس کے بعد بادشاہ نے اُس سے پوچھا، "ملکہ آستر! تمہیں کیا تکلیف
دے رہا ہے؟ تُم مُجھ سے کیا چاہتی ہو؟ جو تُم چاہو میں تُمہیں وہی دوں گا
یہاں تک کہ میں اپنی آدھی بادشاہت تک تمہیں دینے کے لئے تیار
ہوں-"

۴ آستر نے کہا، "میں نے آپ کے اور ہامان کے لئے ایک دعوت کا
انتظام کیا ہے کیا آپ اور ہامان آج میرے ہاں دعوت میں تشریف لائیں
گے؟"

۵ اُس پر بادشاہ نے کہا، "ہامان کو فوراً بُلایا جائے تا کہ آستر جو چاہتی
ہے ہم اُسے پُورا کرسکیں-"

تب بادشاہ اور ہامان اس دعوت میں تشریف لے گئے جسکی تیاری
آستر نے انکی تعظیم کے لئے کی تھی- ۶ جب وہ مئے پی رہے تھے اُس وقت
بادشاہ نے آستر سے پھر پوچھا، "آستر! کھو اب تُم کیا مانگنا چاہتی ہو؟ کُچھ
بھی مانگ لو میں تُمہیں دے دوں گا کھو تو وہ کیا ہے جس کی تُمہیں خواہش
ہے؟ جو بھی تُمہاری خواہش ہوگی وہی میں تُمہیں دوں گا اپنی بادشاہت کے
آدھے حصّہ تک-"

۷ آستر نے کہا، "میں یہ مانگنا چاہتی ہوں: ۸ اگر مجھے بادشاہ چاہتا ہے
اور اگر وہ چیز جو مجھے مسّرت بخشے گی بادشاہ مجھے دینے کی خواہش رکھتا ہے-
تو میری خواہش ہے کہ بادشاہ اور ہامان کل پھر میرے پاس تشریف
لائیں- میں بادشاہ اور ہامان کے لئے کل ایک اور دعوت کا انتظام کرنا چاہتی
ہوں-اور اُسی وقت میں یہ بتاؤں گی کہ میں کیا چاہتی ہوں-"

مردکی پر ہامان کا غصّہ

۹ اُس دن ہامان شاہی محل سے بہت خُوش اور اچھّی حالت میں نکلا لیکن
جب اُس نے شاہی پھاٹک پر مردکی کو دیکھا تو اُسے اس پر بہت غصّہ آیا-
ہامان مردکی کو دیکھتے ہی غصّہ سے پاگل ہوگیا- کیونکہ جب ہامان وہاں سے
گذرا تو اس نے اس کی تعظیم نہ کی مردکی کو ہامان کا کوئی ڈر نہیں تھا اور
اسلئے ہامان غصّہ میں آگیا تھا- ۱۰ لیکن ہامان نے اپنے غصّہ پر قابو پایا اور
گھر چلا گیا- اُسکے بعد ہامان نے اپنے دوستوں اور اپنی بیوی زِرش کو ایک
ساتھ بُلا بھیجا- ۱۱ اپنے دوستوں کے سامنے اپنی شیخی بگھارتے ہوئے
اسنے کہا، کہ وہ ایک دولت مند آدمی تھا-اور یہ کہ اسکے بہت سارے بیٹے
تھے- اور کئی طرح سے بادشاہ نے اُسکی تعظیم کی تھی- اپنی شیخی بگھارنا
جاری رکھتے ہوئے اسنے کہا بادشاہ نے اسے دوسرے قائدین کے مقابلے میں
سب سے اعلیٰ عہدوں پر بحال کیا تھا- ۱۲ اِتنا ہی نہیں ہامان نے یہ بھی
کہا، "میں ہی صرف وہ آدمی ہوں جسے ملکہ آستر نے آج اپنی دعوت میں بادشاہ
کے ساتھ دعوت دی تھی- ملکہ نے کل کی دعوت کے لئے بادشاہ کے ساتھ
مجھے دعوت کی ہے- ۱۳ لیکن مُجھے اُن سب باتوں سے حقیقت میں کوئی
خُوشی نہیں ہے- حقیقت میں میں خوشی محسوس نہیں کرتا ہوں جب کبھی
بھی میں شاہی محل کے دروازہ پر میں اُس یہودی مردکی کو بیٹھے ہوئے دیکھتا
ہوں-"

۱۴ اُس پر ہامان کی بیوی زرش اور اُسکے تمام دوستوں نے اُسے
ایک مشورہ دیا- وہ بولے، "۷۵ فٹ اُونچا پھانسی دینے کا ایک ستون کھڑا
کرو جس پر اُسے لٹکایا جائے تب صبح میں بادشاہ سے کھو کہ مردکی کو اُس پر
لٹکادے- پھر بادشاہ کے ساتھ تُم دعوت میں خوشی خوشی جشن منانے جاسکتے
ہو-"

ہامان کو یہ مشورہ اچھّا معلوم ہوا اسلئے اسنے کسی کو پھانسی کا ستون کھڑا
کرنے کا حکم دیا-

مردکی کی تعظیم

۶ اُس رات بادشاہ سو نہیں سکا اِسلئے اُس نے خادم سے کہا تاریخ
کی کتاب لائے اور اُسکو پڑھے (بادشاہوں کی تاریخ کی کتاب جس
میں وہ سب واقعات درج رہتا ہے جو ایک بادشاہ کے دورِ حکومت کے
دوران ہوتا ہے-) ۲ تو اُس خادم نے بادشاہ کے لئے وہ کتاب پڑھی- اُس
نے بادشاہ اخسویرس کے مارڈالنے کے بُرے منصوبے کے متعلق پڑھا- یہ
ایسا ہوا کہ بگتان اور ترش کے رچے ہوئے سازش کا پتہ مردکی کو چلا- یہ
دونوں آدمی شاہی پھاٹکوں پر پہرہ دینے والے اور بادشاہ کے عہدیدار تھے- وہ
لوگ بادشاہ کو مارنے کے لئے سازش رچے تھے اور مردکی نے اس کے
بارے میں اطلاع کر دیا تھا-

۳ اِس پر بادشاہ نے سوال کیا، "اِس بات کے لئے مردکی کو کون سا
اعزاز اور انعام دیا گیا؟"

اُن خادموں نے بادشاہ کو جواب دیا، "مردکی کے لئے کُچھ نہیں کیا گیا
تھا-"

۴ اُسی وقت بادشاہ کے محل کے باہر آنگن میں ہامان داخل ہوا- ہامان
نے پھانسی کا جو ستون کھڑا کرنے کا حکم دیا تھا اُس پر مردکی کو لٹکوانے کے

لئے بادشاہ سے کہنے کے لئے آیا تھا۔ بادشاہ نے اُس کی آہٹ سُن کر پوچھا، ”ابھی ابھی آنگن میں کون آیا ہے؟“ ۵ بادشاہ کے خادموں نے جواب دیا، ”آنگن میں ہامان کھڑا ہے۔“

بادشاہ نے کہا، ”اُسے اندر لے آؤ۔“

۶ ہامان جب اندر آیا تو بادشاہ نے اُس سے ایک سوال پوچھا ”ہامان! ایک آدمی کے لئے کیا کرنا چاہئے جسے بادشاہ عزّت دینا چاہتا ہے؟“

ہامان نے سوچا، کہ میرے علاوہ اور کون ہوسکتا ہے جسے بادشاہ زیادہ تعظیم دینے کی خواہش رکھتا ہے۔ بادشاہ ضرور مجھے ہی تعظیم دینے کے بارے میں سوچتا ہے۔ بادشاہ ضرور مجھے ہی عزّت دینے کے لئے بات کر رہا ہوگا۔“

۷ ہامان نے جواب دیتے ہوئے بادشاہ سے کہا، ”اس آدمی کو دیا جائے جسے بادشاہ عزّت دینے کی خواہش رکھتا ہے۔ ۸ بادشاہ کو مخصوص شاہی چغہ جسے کہ اسنے پہنا ہے اپنے خادم کو دینا چاہئے۔ اور خادم کو ایک گھوڑا بھی لانا چاہئے جس پر بادشاہ نے سواری کی ہے۔ تب اپنے خادم کو کہو کہ اس گھوڑے کے سر پر بادشاہ کے خاص نشان کو رکھّے۔ ۹ اسکے بعد بادشاہ کو کسی اہم قائد کو چغہ اور اس گھوڑے کا نگراں کار مقرّر کرنا چاہئے۔ بادشاہ کو قائدین کو اس آدمی کو چغہ پہنانے کا بھی حکم دینا چاہئے جس کو بادشاہ اس چغہ میں عزّت و احترام دینا چاہتے ہیں۔ اور اس گھوڑے کے آگے جانا چاہئے جس پر کہ وہ آدمی سوار ہوگا۔ اور اس گھوڑے کے ساتھ شہر کی گلیوں سے گذرے اور یہ اعلان کرے کہ یہ سب کچھ اس آدمی کے لئے کیا گیا ہے جسے کہ بادشاہ عزّت و احترام بخشنا چاہتے ہیں۔“

۱۰ تب بادشاہ نے ہامان کو حکم دیا ”تُم اِسی وقت فوراً جاؤ اور یہودی مردکی کے لئے گھوڑا اور چغہ لو اور اسے ویسا ہی سجاؤ جیسا تُم نے مشورہ دیا ہے مردکی شاہی دروازہ کے پاس بیٹھا ہے۔ جو کُچھ تُم نے بتایا ہے سب کُچھ ویسا ہی کرنا۔“

۱۱ ہامان چغہ اور گھوڑا لایا اور مردکی کو وہ چغہ پہنایا اور اسکو گھوڑا پر چڑھایا اور تب شہر کے سارے گلیوں میں اسے لے گیا۔ ہامان گھوڑے کے آگے چل رہا تھا اور اعلان کر رہا تھا، ”یہ سب اُس آدمی کے لئے کِیا گیا ہے جسے بادشاہ تعظیم دینا چاہتا ہے!“

۱۲ اُسکے بعد مردکی پھر شاہی دروازہ پر واپس چلا گیا لیکن ہامان جلد ہی اپنے گھر کی طرف چل دیا وہ اپنا سر ڈھانکے ہوئے تھا کیونکہ وہ پریشان اور شرمندہ تھا۔ ۱۳ اُسکے بعد ہامان نے اپنی بیوی زرش اور اپنے تمام دوستوں سے جو کُچھ ہوا تھا سب کُچھ کہا ہامان کی بیوی اور اُسکے مشیروں نے اُس سے کہا، ”اگر مردکی یہودی ہے تو تُم جیت نہیں سکتے تُمہارا زوال شروع ہو چکا ہے تُم یقیناً تباہ ہو جاؤ گے۔“

۱۴ ابھی وہ لوگ ہامان سے بات کر ہی رہے تھے کہ بادشاہ کے خواجہ سرا ہامان کے گھر پر آئے اور فوراً ہامان کو آستر کی دعوت میں بُلا لے گئے۔

ہامان کو موت کی سزا

۷ پھر بادشاہ اور ہامان ملکہ آستر کے ساتھ دعوت کھانے کے لئے چلے گئے۔ ۲ دعوت کے دوسرے دن کے دوران جب وہ لوگ مئے پی رہے تھے تو بادشاہ نے آستر سے پھر ایک سوال کیا ”ملکہ آستر تُم مُجھ سے کیا مانگنا چاہتی ہو؟ جو کُچھ تُم مانگو گی میں تمہیں دونگا۔ بتاؤ تُمہیں کیا چاہئے؟ آؤ! تجھے میں اپنی آدھی سلطنت دیکر تمہاری خواہش کو پورا کرونگا۔“

۳ اُس پر ملکہ آستر نے جواب دیا، ”اے بادشاہ اگر بادشاہ مجھے چاہتے ہیں اور وہ چیز جو مجھے مسرّت بخشیگی اسے بادشاہ مجھے دینے کی خواہش رکھتا ہے، اور اگر یہ تمہیں خوشی بخشتا ہے۔ تو مہربانی کر کے مجھے زندہ رہنے دیں اور میرے لوگوں کو بھی جینے دیں۔ بس میں یہی مانگتی ہوں۔ ۴ میں ایسا اِسلئے چاہتی ہوں کہ مجھے اور میرے لوگوں کو تباہ، ہلاک اور لوٹنے کے لئے بیچ دیا گیا ہے۔ اگر ہم لوگوں کو غلاموں کی طرح بیچا جاتا تو میں کُچھ نہیں کہتی کیونکہ وہ ایسا کوئی بڑا مسئلہ نہیں ہوتا جسکے لئے بادشاہ کو تکلیف دی جاتی۔“

۵ اُس پر بادشاہ اخسویرس نے ملکہ آستر سے پوچھا، ”تُمہارے ساتھ ایسا کِس نے کیا؟ کہاں ہے وہ آدمی جس نے تُمہارے لوگوں کے ساتھ ایسا سلوک کرنے کی ہمّت کی؟“

۶ آستر نے کہا، ”ہمارا مخالف اور ہمارا دُشمن یہ بدکار ہامان ہی ہے۔“

تب ہامان بادشاہ اور ملکہ کے سامنے گھبرا گیا۔ ۷ بادشاہ بہت غصّہ میں تھا وہ کھڑا ہوا اُس نے اپنا مئے وہیں چھوڑ دیا اور باہر باغیچہ میں چلا گیا۔ لیکن ہامان ملکہ آستر سے اپنی زندگی کی بھیک مانگنے کے لئے اندر ہی رُکا رہا۔ ہامان یہ جانتا تھا کہ بادشاہ نے اُسکی جان لینے کا تہیہ کر لیا ہے اِس لئے وہ اپنی زندگی کی بھیک مانگتا رہا۔ ۸ بادشاہ جیسے ہی باغیچہ سے دعوت کے کمرہ کی طرف واپس آرہا تھا تو اسنے ہامان کو اس پلنگ پر گرتے ہوئے دیکھا جس پر آستر ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ بادشاہ نے غصّہ سے بھری اُونچی آواز میں کہا، ”ارے کیا تُو محل میں میرے رہتے ہوئے ملکہ پر حملہ کرے گا؟“

جیسے ہی بادشاہ کے مُنہ سے یہ الفاظ نکلے ہامان کا چہرہ ڈھانک دیا گیا۔ *

۹ بادشاہ کے ایک خواجہ سرا خادم نے جس کا نام خربوناہ تھا۔ خربوناہ نے کہا، ”پھانسی دینے کے لئے ایک ۷۵ فٹ اُونچا پھانسی کا ستون ہامان

ڈھانک دیا گیا عبرانی میں اسکا مطلب شرمندگی، دکھ یا موت کی سزا کا نشان دہی۔

کے گھر کے قریب بنایا گیا ہے ہامان نے اُسے اسلئے بنایا تھا کہ اُس پر
مردکی کو لٹکائے۔ مردکی وہ آدمی ہے جس نے تُمہاری ہلاکت کے منصوبہ کو
بتا کر تُمہاری مدد کی تھی۔"
بادشاہ بولا، "اُس ستون پر ہامان کو لٹکا دیا جائے۔"
۱۰ اسلئے اُنہوں نے اُسی ستون پر جسے اُس نے مردکی کے لئے بنایا
تھا ہامان کو لٹکا دیا اُسکے بعد بادشاہ نے غصّہ کرنا چھوڑ دیا۔

یہودیوں کی مدد کے لئے بادشاہ کا حکم

۸ اُسی دن بادشاہ اخسویرس نے تمام یہودیوں کے دشمن ہامان کے
پاس جو کُچھ تھا سب ملکہ آستر کو دے دیا۔ آستر نے بادشاہ کو
بتادیا کہ مردکی رشتہ میں اُسکا چچازاد بھائی ہوتا ہے۔ اُسکے بعد مردکی بادشاہ
سے ملنے آیا۔ ۲ بادشاہ نے اپنی انگلی سے انگوٹھی نکال کر جسے کہ اس نے
ہامان سے واپس لیا تھا مردکی کو دے دیا۔ اُسکے بعد آستر نے مردکی کو ہامان
کے تمام گھروں اور چیزوں کا نگراں کار مقرّر کردیا۔
۳ تب آستر نے بادشاہ سے پھر بات کی اور وہ بادشاہ کے پیروں پر گر
کر رونے لگی اُس نے بادشاہ سے اِلتجا کی کہ وہ اجاجی ہامان کے اُس بُرے
منصوبہ کو ختم کردے جسے ہامان نے یہودیوں کو تباہ کرنے کے لئے سوچا
تھا۔
۴ اُس پر بادشاہ نے اپنے سونے کے شاہی ڈنڈے کو آستر کی طرف
آگے بڑھایا آستر اُٹھی اور بادشاہ کے آگے کھڑی ہوگئی۔ ۵ پھر آستر نے کہا،
"اگر بادشاہ مجھے چاہتا ہے اور بادشاہ کی یہ تمنا ہے تو براہِ کرم اسے کرے۔
اگر یہ تمہیں مسرّت بخشتی ہے اور اگر تم مجھ سے خوش ہو تو برائے مہربانی
ایک شاہی فرمان جاری کر، ہامان نے جس فرمان کو پہلے جاری کیا تھا اسے
واپس لیا جائے۔ ہامان اجاجی نے بادشاہ کے تمام صوبوں میں بسے ہوئے
یہودیوں کو برباد کرنے کا ایک منصوبہ سوچا تھا اور اس طرح کے فرمان کو
جاری کیا تھا۔ ۶ میں بادشاہ سے یہ استدعا کررہی ہوں کیونکہ میں اپنے
لوگوں کے ساتھ اُس بھیانک واقعہ کو ہوتا ہوا برداشت نہیں کرسکتی۔ میں
یہ دیکھنا برداشت نہیں کرسکتی کہ میرا خاندان مار ڈالا جائے گا۔"
۷ بادشاہ اخسویرس نے ملکہ آستر اور یہودی مردکی کو جواب دیا بادشاہ
نے یہ کہا، "کیونکہ ہامان یہودیوں کے خِلاف تھا میں نے اُسکی ساری جائیداد
آستر کو دے دی اور میرے سپاہیوں نے اُسکو پھانسی پر لٹکا دیا۔ ۸ اب
بادشاہ کے اختیار سے یہودیوں کی مدد کرنے کے لئے ایک صاف ستھرا
شاہی فرمان اس طریقے پر جو تم کو سب سے بہتر معلوم ہوتا ہو لکھو۔ اور تب
اس فرمان پر بادشاہ کے اہم انگوٹھی سے مہر لگا دو۔ بادشاہ کے اختیار سے
لکھے گئے کسی خط جس پر شاہی مہر لگا ہوا ہو ردّ نہیں کیا جاسکتا ہے۔"

۹ بادشاہ کے معتمدوں کو اُسی وقت فوراً بُلایا گیا۔ سیوان نام کے
تیسرے مہینے کے ۲۳ ویں تاریخ کو وہ شاہی فرمان لکھا گیا۔ مردکی کے
سب احکام کو ان سب معتمدوں نے یہودیوں، قائدین، صوبہ داروں اور
۱۲۷ صوبوں کے عہدیداروں کو لکھے۔ یہ صوبے ہندوستان سے کُوش (
اتھوپیا) تک پھیلے ہوئے تھے۔ وہ احکام ہر صوبہ کی زبان میں لکھے گئے تھے۔
انلوگوں نے تمام لوگوں کے لئے انکی زبان میں ترجمہ کئے تھے۔ ان سب
فرمانوں کو یہودیوں کو انکی زبانوں اور انکے حروف تہجّی میں لکھے گئے تھے۔
۱۰ مردکی نے یہ فرمان نامہ بادشاہ اخسویرس کی اختیار سے لکھے تھے اور
پھر اُن فرمان نامہ پر اُس نے بادشاہ کی انگوٹھی سے مہر لگادی تھی۔ پھر اُن
خطوں کو اُس نے گھوڑ سوار خبر رسانوں کے ذریعہ بھجوادیا۔ یہ خبر رساں
تیز رفتار گھوڑوں پر سوار تھے۔ جو خاص طور پر بادشاہ کے لئے ہی پالے گئے
تھے۔
۱۱ اُن خطوں پر بادشاہ کے یہ احکام لکھے تھے:

> یہودیوں کو ہر شہر میں آپس میں ایک ساتھ مل کر اپنی حفاظت
> کرنے کا اختیار ہے۔ اُنہیں کسی بھی صوبہ کے کسی بھی گروہ کے
> لوگوں کی ایسی کسی بھی فوج کو تباہ کرنے مار ڈالنے اور پُوری طرح
> برباد کرنے کا اختیار ہے جو اُن پر حملہ کرے یا اُن کے بچّوں اور
> عورتوں پر حملہ کرے۔ اور یہودیوں کو اپنے دشمنوں کی
> جائیدادوں کو ضبط کرنے اور تباہ و برباد کرنے کا بھی اختیار ہے۔

۱۲ ادار نام کے ۱۲ ویں مہینے کے ۱۳ ویں تاریخ یہودیوں کے
لئے اِسے کرنے کے مقرّرہ دن تھا۔ بادشاہ اخسویرس کے تمام صوبوں کے
تمام یہودیوں کو اس اختیار کو استعمال کرنے کی اجازت دی گئی۔
۱۳ اُس خط کی ایک نقل شاہی فرمان کے ساتھ ہر صوبہ میں بھیجی جاتی
تھی۔ یہ اصول ہر صوبہ کی سرزمین کے لئے ایک قانون بن گیا۔ یہ اعلان
ریاست میں رہنے والے تمام لوگوں اور ہر وہ قوم جو سلطنت میں رہتی تھی
اُن کے لئے تھا ایسا اِسلئے کیا گیا تا کہ یہودی اُس خاص دن کے لئے تیار
رہیں گے۔ جب اُنہیں اپنے دُشمنوں سے بدلہ لینے کی اجازت ہو گی۔
۱۴ بادشاہ کے گھوڑے پر سوار بادشاہ کے خبر رساں بلا کوئی تاخیر کئے
جلدی سے باہر نکل گئے جیسا کہ یہ بادشاہ کا حکم تھا۔ شاہی فرمان
دارالحکومت شہر سوسن میں نافذ کردیا گیا۔
۱۵ پھر مردکی بادشاہ کے پاس سے چلا گیا۔ مردکی بادشاہ سے ملا خاص
لباس پہن لیا۔ اُسکے کپڑے نیلے اور سفید رنگ کے تھے۔ اُس نے ایک بڑا
سونے کا تاج بھی سر پر پہن رکھا تھا۔ اعلیٰ قسم کے سوت کا بنا ہوا بینگنی

رنگ کا چغہ بھی اسکو دیا گیا تھا- سوسن کے ضلع محل میں جشن منائی جارہی
تھی اور لوگ خوشیاں منا رہے تھے- ۱۶ یہودیوں کے لئے یہ خاص خوشی
کادن تھا- یہ بڑی خُوشی اعزاز اور مسرّت کا دن تھا- ۱۷ جہاں کہیں کسی
صوبہ یا شہر میں بادشاہ کا وہ شاہی فرمان پہنچا یہودیوں میں خوشی اور
مسرّت کی لہر دوڑ گئی- یہودیوں نے صرف جشن منانے کا انتظام نہیں کیا
تھا بلکہ کئی دعوت کا بھی انتظام کیا تھا- اور دُوسرے بہت سارے لوگ
یہودی بن گئے کیونکہ وہ یہودیوں سے بہت ڈرا کرتے تھے-

یہودیوں کی فتح

۹ لوگوں کو ادار نام کے ۱۲ ویں مہینے کی ۱۳ تاریخ کو بادشاہ کے
شاہی فرمان پر عمل کرنا تھا یہ وہی دن تھا جس دن یہودیوں کے
دُشمنوں کو یہ امید تھی کہ وہ یہودیوں کو شکست دیں گے لیکن اب تو حالات
بدل چکے تھے- اب تو یہودی اپنے اُن دشمنوں سے زیادہ طاقتور تھے جو اُن
سے نفرت کیا کرتے تھے- ۲ بادشاہ اخسویرس کے ہرایک صوبوں کے
ہرایک شہروں میں یہودی ایک ساتھ ملے- یہودی آپس میں ایک ساتھ
اِس لئے مل گئے تھے تا کہ ان کے دشمن جو اُنہیں برباد کرنا چاہتے ہیں اُن
پر حملہ کرنے کے لئے وہ زیادہ طاقتور ہو جائینگے-اسلئے وہ لوگ متحد ہو گئے اور
اتنا طاقتور ہو گئے کہ کسی میں ہمّت نہ تھی کہ اُنکے خِلاف کھڑا ہو سکے- اب
دوسرے تمام لوگ یہودیوں سے ڈرے ہوئے تھے- ۳ اور صوبوں کے
تمام عہدیدار، قائدین، صوبہ دار اور بادشاہ کے انتظامی عہدیدار یہودیوں کی
مدد کرنے لگے- وہ تمام عہدیدار یہودیوں کی مدد اسلئے کرتے تھے کیوں کہ وہ
مردکی سے ڈرتے تھے- ۴ بادشاہ کے محل میں مردکی ایک بہت ہی اہم
آدمی بن گیا تمام صوبوں میں ہر کوئی اُس کا نام جانتا تھا اور یہ بھی جانتا تھا
کہ وہ ساری حکومت میں کتنا اہم ہے اور روز بروز مردکی اور طاقتور ہوتا چلا
گیا-

۵ یہودیوں نے اپنے تمام دشمنوں کو شکست دے دی- اپنے
دشمنوں کو مارنے اور تباہ کرنے کے لئے وہ تلواروں کا استعمال کئے- جو لوگ
یہودیوں سے نفرت کیا کرتے تھے اُنکے ساتھ جیسا یہودی چاہتے ویسا ہی
برتاؤ کئے-

۶ شہر سوسن کے پایہ تخت میں یہودیوں نے ۵۰۰ لوگوں کو مار کر
تباہ کر دیا- ۷ یہودیوں نے جن لوگوں کو ہلاک کیا اُن میں یہ لوگ بھی شامل
تھے: پرشنداتا، دلفون، اسپاتا، ۸ پورتا، ادلیاہ، اردتا، ۹ پرمشتا، اِریسی،
اِردی اور ویزاتا- ۱۰ یہ دس آدمی ہامان کے بیٹے تھے- ہامان ہمدّاتا کا
بیٹا تھا اور وہ یہودیوں کا دشمن تھا- یہودیوں نے اُن تمام آدمیوں کو مار ڈالا
لیکن اُنہوں نے اُن کی کوئی چیز نہیں لی-

۱۱ اس دن جب بادشاہ نے سوسن کے ضلع محل میں مارے گئے پانچ
سو آدمیوں کے متعلق سُنا تو، ۱۲ اُس نے ملکہ آستر سے کہا، ”سوسن کے
ضلع محل میں یہودیوں نے ۵۰۰ آدمیوں کو مار ڈالا ہے اور اُنہوں نے
سُوسن میں ہامان کے دس بیٹوں کو بھی ہلاک کیا ہے- بادشاہ کے دُوسرے
صوبوں میں انلوگوں نے کیا کئے ہیں؟ اب تم مجھ سے کیا مانگنا چاہتی ہو؟ جو کچھ
تم مانگوگی میں تمہیں دونگا- آؤ! مجھے بتاؤ تمہیں کیا چاہئے؟ میں تمہاری
خواہشوں کو پورا کرونگا-“

۱۳ آستر نے کہا، ”اگر بادشاہ کو منظور ہو تو یہودیوں کو پھر سے کل
سوسن میں ایسا کرنے کی اجازت دی جائے- اور ہامان کے دس بیٹوں کی
لاشوں کو پھانسی کی ستون پر لٹکا دیا جائے-“

۱۴ تو بادشاہ نے یہ حکم دے دیا کہ سوسن میں کل بھی بادشاہ کا یہ
حکم لاگو رہے- اور اُنہوں نے ہامان کے دس بیٹوں کو پھانسی پر لٹکا دیا-
۱۵ ادار مہینے کی چودھویں تاریخ کو یہودی سُوسن میں ایک ساتھ جمع
ہوئے اُنہوں نے سوسن میں ۳۰۰ آدمیوں کو مار ڈالا لیکن اُن آدمیوں کی
کوئی چیز نہیں لی-

۱۶ اُسی موقع پر بادشاہ کے دُوسرے صوبوں میں رہنے والے یہودی
بھی ایک ساتھ جمع ہوئے، وہ ایک ساتھ جمع ہوئے تا کہ اپنے دشمنوں سے
اپنا بچاؤ کرنے کے لئے طاقتور ہو جائیں اور اُس طرح اُنہوں نے اپنے
دشمنوں سے چھٹکارا پالیا- یہودیوں نے اپنے ۷۵۰۰۰ دشمنوں کو موت
کے گھاٹ اُتار دیا لیکن اُنہوں نے جن دشمنوں کو ہلاک کیا تھا اُن کی کسی بھی
چیز پر قبضہ نہیں کیا- ۱۷ یہ ادار نام کے مہینے کی ۱۳ ویں تاریخ کو ہوا
اور پھر ۱۴ ویں تاریخ کو یہودیوں نے آرام کیا- یہودیوں نے اُس دن
کو ایک خوشی سے بھرپور تعطیل کا دن بنا دیا-

پُوریم کی تقریب

۱۸ ادار مہینے کی ۱۳ ویں اور ۱۴ ویں تاریخ کو سوسن میں یہودی
ایک ساتھ جمع ہوئے- پھر ۱۵ ویں تاریخ کو اُنہوں نے آرام کیا- اُنہوں
نے پندرہویں تاریخ کو پھر ایک خوشی سے بھرپور تعطیل کا دن بنا دیا-
۱۹ اسی وجہ سے جو یہودی دیہاتی علاقوں اور چھوٹے چھوٹے گاؤں میں
رہتے تھے ادار کے چودھویں تاریخ کو خوشی اور شادمانی سے تعطیل کا جشن
منایا- اُس دن اُنہوں نے آپس میں ایک دُوسرے کو ضیافت کی دعوت
دی اور ایک دوسرے کو تحفہ پیش کئے-

۲۰ جو کُچھ ہوا تھا وہ ہر بات مردکی نے لکھ لیا تب پھر تمام
صوبوں میں رہنے والے تمام یہودیوں کو بھیج دیا گیا- کیا نزدیک اور کیا دُور
ہر جگہ اُس نے خط بھیجے- ۲۱ مردکی نے یہودیوں کو یہ بتانے کے لئے

ایسا کیا کہ وہ ہر سال ادار مہینے کی ۱۴ ویں تاریخ اور ۱۵ ویں تاریخ کو پوریم
کی تقریب منایا کریں۔ ۲۲ یہودیوں کو اُن دنوں کو عید کے طور سے
اسلئے منانا تھا کہ اُنہیں دنوں یہودیوں نے اپنے دشمنوں سے چھٹکارا پایا
تھا۔ اُنہیں اُس مہینے کو اس واسطے بھی منانا تھا کہ یہ وہ مہینہ تھا جب اُن کا
رنج اُن کی خوشی میں بدل گیا تھا یہ وہی مہینہ تھا جب انکا رونا دھونا جشن کے
دن میں بدل گیا تھا۔ مردکی نے تمام یہودیوں کو خط لکھا انہیں یہ کہنے کے
لئے کہ وہ ان دو دنوں کو بہت زیادہ خوشی کے جشن کا دن منائیں۔ یہ وقت
ایسا وقت ہے جب لوگ آپس میں ایک دُوسرے کو ضیافت کی دعوت
دیں اور غریبوں کو تحفے پیش کریں۔
۲۳ اِس طرح مردکی نے یہودیوں کو جو لکھا تھا اُسے انلوگوں نے
قبول کئے۔ وہ اُس بات پر متّفق ہوگئے کہ اُنہوں نے جس تقریب کو شروع
کیا ہے وہ اسے مناتے رہیں گے۔
۲۴ ہامان، ہمّداتا اجاجی کا بیٹا تھا۔ اور وہ یہودیوں کا دشمن تھا۔ اُس
نے یہودیوں کی تباہی کے لئے ایک بُرا منصوبہ بنایا تھا۔ ہامان نے
یہودیوں کو تباہ اور برباد کرنے کے لئے کسی ایک دن کو مقرّر کرنے کے
واسطے قرعہ بھی ڈالا تھا۔ اُن دنوں اُس قرعہ کو ”پور“ کہا جاتا تھا۔ اِسلئے
اُس تقریب کا نام ”پوریم“ رکھا گیا۔
۲۵ لیکن آستر بادشاہ کے پاس گئی اور اُس نے اُس سے بات چیت
کی اِسلئے بادشاہ نے نئے احکام جاری کردیئے۔ یہودیوں کے خلاف ہامان نے
جو منصوبہ بنایا تھا اُسے روکنے کے لئے بادشاہ نے حکم نامہ جاری کیا۔
ہامان کا منصوبہ تباہ ہو گیا اور ہامان اور اسکے خاندان کے ساتھ اس طرح کی
بدسلوکی کی اجازت دی گئی۔ اُن احکام کے مطابق ہامان اور اسکے بیٹے کو
پھانسی کے ستون پر لٹکا دیئے گئے۔
۲۶-۲۷ اسلئے یہ تقریب ”پوریم“ کہلایا ”پوریم“ نام ”پور“ لفظ
سے بنا ہے۔ (جسکے معنی ہیں قرعہ) مردکی نے ایک خط لکھ کر یہودیوں کو
اس تقریب کو منانے کے لئے کہا اور اسلئے یہودیوں نے ہر سال اُن دو
دنوں کو تقریب کے طور منانا طئے کیا۔ اُنہوں نے یہ اِسلئے کیا تا کہ انلوگوں
کے ساتھ جو باتیں ہوئی تھی انکو یاد رکھ سکے۔ یہودیوں اور دُوسرے تمام
لوگوں کو جو یہودیوں میں مل گئے تھے ہر سال اُن دو دنوں کو بالکل اُسی
طریقہ پر اُسی وقت منانا تھا جس کی ہدایت مردکی نے اپنے حکم نامے میں کی
تھی۔
۲۸ یہ دو دن ہر نسل کو اور ہر خاندان کو یاد رکھنا اور منانا چاہئے۔ اُنہیں
ہر صوبے اور ہر شہر میں یہ تقریب منانا چاہئے اور یہودیوں کو پوریم کے
تقریب کو منانا کبھی نہیں چھوڑنا چاہئے۔ یہودیوں کی نسلوں کو ”پوریم“
اور اُن دو دنوں کو منانا ہمیشہ یاد رکھے۔
۲۹ ”پوریم“ کے متعلق احکام کی تصدیق کے لئے ملکہ آستر اور
یہودی مردکی نے دُوسرا سرکاری خط لکھا (آستر ابیخیل کی بیٹی تھی۔) وہ
خط سچّائی سے بھرا ہوا تھا۔ انلوگوں نے اِسے بادشاہ کے اختیار سے اُسے اور
بھی معتبر بنانے کے لئے لکھا۔ ۳۰ بادشاہ اخسویرس کی مملکت کے
۱۲۷ صوبوں میں تمام یہودیوں کے پاس مردکی نے خط بھجوائے۔ مردکی
نے لوگوں کو کہا کہ یہ تعطیل امن کا اور لوگوں کا ایک دوسرے پر اعتبار کا
پیغام ہونا چاہئے۔ ۳۱ مردکی نے لوگوں کو نئی تقریب منانے شروع
کرنے کے لئے لکھا۔ وہ زور دیا یہ تقریب مقرّرہ وقت پر ہی منانا چاہئے۔
یہودی مردکی اور ملکہ آستر نے اُن دو دن کے تقریب کو اپنے لئے اور اپنی
نسلوں اولادوں کے منانے کے لئے مقّرر کیا۔ اُنہوں نے اُن دو دنوں کو
تعطیل کے دن مُقرّر کئے۔ یہودی اُنہیں دوسرے تعطیل کے دنوں کی طرح
یاد رکھیں گے۔ جب وہ لوگ روزہ رکھیں گے اور جو کچھ ہوا تھا ان پر آنسو بہا کر
پچھتائینگے۔ ۳۲ آستر کے خط نے پوریم کے بارے میں اُن اُصولوں کو
وضع کیا اور ان تمام چیزوں کو کتاب میں لکھا گیا۔

مردکی کو اعزاز

۱۰ بادشاہ اخسویرس نے لوگوں پر محصول عائد کیا حکومت
کے تمام لوگوں کو حتّیٰ کہ دور کے ساحلی شہروں کے
علاقوں کو بھی محصول ادا کرنا پڑتا تھا۔ ۲ اور تمام عظیم کارنامے جو بادشاہ
اخسویرس نے کئے وہ ”تاریخ سلاطین مادی اور فارس“ نامی کتاب میں لکھے
ہیں اور مردکی نے جو بھی کئے تھے وہ بھی اس تاریخ کی کتاب میں لکھے گئے۔
بادشاہ نے مردکی کو ایک عظیم آدمی بنادیا۔ ۳ بادشاہ اخسویرس کی پوری
مملکت میں یہودی مردکی دوسرا اہم آدمی تھا۔ مردکی سارے یہودیوں میں
سب سے اہم آدمی تھا اور اُسکے ساتھی یہودی بھی اُسکی بہت عزّت کرتے
تھے۔ وہ مردکی کی عزّت اِسلئے کرتے تھے کیونکہ اُس نے اپنے لوگوں کی
بھلائی کے بہت ہی سخت کام کئے تھے۔ اور مردکی نے تمام یہودیوں کے
لئے امن قائم کیا۔